۲۹ صفر سنہ ۱ھ کو ہوا اور وفات ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔ فاضل مؤلف نے مشہور قول کو اختیار کیا ہے۔ نبی اکرمؐ کی تاریخ وفات کے بارے میں مختلف روایات مروی ہیں جن میں سے ۱ ربیع الاول زیادہ قرین قیاس ہے۔ اور اہل تحقیق کا ایک طبقہ یہی تاریخ وفات بتاتا ہے۔ تاہم سراج الحق صاحب کی یہ کوشش ایک مریض کے بلٹن (BULLITAN) کی حیثیت رکھتا ہے۔

قرآن کا مطالعہ کیسے؟ | مؤلف مولانا محمد اویس نگرامی ندوی۔ صفحات ۸۰۔ قیمت ۱/۲۵ روپیہ

مولانا محمد اویس نگرامی ندوی دار العلوم ندوہ میں فن تفسیر کے استاد ہیں اور درس قرآن کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں اور اپنے ذوق و وجدان کے لحاظ سے صحیح معنوں میں قرآنیات کے عالم ہیں۔ انہوں نے ابن قیمؒ کی تفسیر بیسیوں کتابیں کھنگالنے کے بعد مرتب کیا اور اہل علم سے خراج تحسین وصول کیا۔ زیر نظر کتابچے میں انہوں نے قرآن حکیم کے مطالعے کے لوازمات پر اظہار خیال کیا ہے۔ ضمنی طور پر تاریخ تفسیر پر روشنی ڈالی ہے۔ اور مستشرقین مغرب کی چند غلط فہمیوں پر گرفت کی ہے۔ اس کتابچے کے ناشر مکتبہ طلبہ سی ۲۰/۷۶ ڈیوڑھی آغا میر لکھنؤ ہیں۔

کعب بن زہیر اور قصیدہ بانت سعاد | مترجم و شارح: علی محسن صدیقی۔ صفحات ۱۰۴ قیمت ۲/۲۵ روپے۔ ناشر: المکتبۃ الاسحاقیہ جونا مارکیٹ کراچی۔

کعب ابن زہیرؓ نے عہد جاہلیت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں چند ہجویہ اشعار کہے اور نبی اکرمؐ نے کعب کا خون ہدر کر دیا۔ (یعنی جو شخص پائے اسے قتل کر دے) مگر کعب نے اسلام قبول کر لیا اور نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر مشہور قصیدہ "بانت سعاد" پیش کیا اور نبی اکرمؐ کا نعت گو بن گیا۔ قصیدہ "بانت سعاد" ایک عرصے سے عوام و خواص میں یکساں طور پر مقبول رہا ہے۔ اردو دان طبقہ اس سے لطف نہیں اٹھا سکتا تھا۔ جناب علی محسن صدیقی نے اسے اردو کا جامہ پہنا دیا ہے۔ مترجم موصوف نے مختلف نسخوں کے اختلاف کو حل کیا ہے اور سلیس رواں اور دلنشیں ترجمہ کیا ہے۔ ترجمے اور تشریح کی قدر و قیمت بیش قیمت دیباچے سے مزید بڑھ گئی ہے۔ مختصر یہ کہ مترجم موصوف کی کوشش قابل قدر ہے۔ اور اہل ذوق کے لئے ایک احسان سے کم نہیں۔

الہامی پیشین گوئیاں | مؤلف: سعید بن وحید (علیگ) مبلغ اسلام۔ ناشر: دیندار انجمن این ۱۱۵ کورنگی ٹاؤن ۳ کراچی ۳۱۔ دیندار انجمن کے بانی مولانا صدیق دیندار ہیں جنہوں نے ۱۹۲۴ء میں حیدر آباد (دکن) کے ایک مقام گدگ سے ہندوؤں کے موعود "چن بسویشور" ہونے کا دعویٰ کیا

کیا۔ ہندوؤں کے مذہبی بزرگوں نے ایک موعود کے آنے کی پیش گوئی کی تھی اور مولانا صدیق دیندار نے اپنے آپ کو وہی موعود بتایا۔ اس سلسلے میں انہیں بیشمار مصائب کی وادیوں سے گزرنا پڑا۔ اور ۱۹۵۲ء میں انتقال کیا۔

چن بسویشور کی قائم کردہ انجمن دیندار کے کچھ افراد کراچی آ گئے اور انہوں نے تبلیغ اسلام کی کوششیں شروع کر دیں۔ زیر نظر کتابچے میں شاہ نعمت اللہ ولی کے مشہور قصیدے کے کچھ اشعار کی وضاحت کی گئی ہے اور ان کے مصداق بتائے ہیں۔ شاہ ولی اللہؒ کے مکاشفوں سے بھی حالات حاضرہ کو واضح کیا۔ اور اسی طرح ہندو اوتاروں اور رشیوں کے اقوال سے چند پیش گوئیاں کی گئی ہیں۔ ایسی کتابیں بعض اوقات ضعیف الاعتقادی کے جراثیم پیدا کر دیتی ہیں اور عوام کو خوش فہمی میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ جن سے جذبۂ کار متاثر ہوتا ہے۔ نیز مکاشفوں اور پیش گوئیوں کی ہر شخص اپنے ذوق کے مطابق تاویل کر لیتا ہے اس لئے یہ کتاب عوام کیلئے چنداں موزوں نہیں۔ تاہم ایک خاص ذوق رکھنے والوں کے لئے دلچسپ ضرور ہے۔ ——(اختر راہی)——

تقرب الٰہی حصہ اوّل | حکیم محمد علی صاحب امرتسری فاروق گنج گوجرانوالہ۔ قیمت مجلد ۱/۲ روپیہ صفحات ۲۰۰ کاغذ نیوز۔ حکیم محمد علی صاحب معمر بزرگ ہیں دل بینا اور سوز دروں سے مالامال حضرت حکیم الامۃ تھانوی کے متوسلین میں سے ہیں۔ بارگاہ خداوندی میں قرب و رضا کا مقام سب سے بڑھ کر نعمت ہے اس کتاب میں محبت اور قرب الٰہی پیدا کرنے والے اعمال صالحہ کو بڑے موثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز عبادات میں بزرگوں کی محویت ذوق و شوق اور استغراق کی بھی بہت سی مثالیں پیش کی ہیں۔ کتاب کا مطالعہ بے حد مفید ثابت ہوگا۔

ماہنامہ منبر الاسلام کراچی | مدیر مسئول حافظ محمد اسماعیل صاحب۔ ۵ پہلی منزل عیدگاہ شاہ ولی اللہ روڈ کراچی ۲۔ صفحات ۴۸، زر سالانہ ۶/ روپے فی پرچہ ۵۰ پیسے، کاغذ سفید کریم فلی۔

نئے دینی اصلاحی وعلمی مجلّہ کا پہلا شمارہ، مضامین متنوع اور نئے حالات اور مسائل کو ملحوظ رکھ کر، فاضل مدیر نے افتتاحیہ میں عصری تقاضوں کی روشنی میں بلند پایہ عزائم کا اظہار کیا ہے۔ ہم جادۂ حق کے نئے ساتھی کا خیر مقدم کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ دین کا بہترین داعی اور منادثابت ہو۔ امید ہے کہ علمی وادبی حلقے اس کا خیر مقدم کریں گے۔ ترتیب مضامین اور کتابت پر مزید توجہ ضروری ہے

——(سمیع الحق)——